قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

سیکرٹریٹ

☆☆☆

مورخہ 05 اگست 2024ء بروز سوموار بوقت 11:30 بجے دن منعقد ہونے والے قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے اجلاس کی ترتیب کارروائی۔

﴿تلاوت قرآن حکیم ونعت رسول مقبول ﷺ﴾

قاری اسمبلی تلاوت قرآن حکیم اوراسکا اردو ترجمہ جبکہ نعت خواں اسمبلی بارگاہ رسالت مآب خاتم النبین ﷺ میں ہدیہ نعت پیش کرینگے۔

(حصہ اول)

﴿قراردادھاء﴾

مشترکہ قرارداد منجانب جناب وقار احمد نور موسٹ سینئر وزیر/سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن/داخلہ، جناب چوہدری محمد یاسین ایم ایل اے، جناب چوہدری قاسم مجید وزیر امور منگلا ڈیم/ منگلا ڈیم ہاؤسنگ اتھارٹی، جناب نثار انصر وزیر صحت عامہ، جناب پیر محمد مظہر سعید شاہ وزیر اطلاعات، جناب حسن ابراہیم خان ایم ایل اے، محترمہ کوثر تقدیس گیلانی وزیر ٹریول اینڈ ٹریڈ اتھارٹی وسمال انڈسٹریز، محترمہ امتیاز نسیم وزیر جموں وکشمیر لبریشن سیل ومحترمہ نبیلہ ایوب خان معاون خصوصی برائے قانون، انصاف، پارلیمانی اموروانسانی حقوق۔

اس معزز ایوان کی رائے میں 5 اگست 2019ء کشمیر کی تاریخ کا وہ سیاہ ترین دن ہے جب مقبوضہ کشمیر کی خصوصی حیثیت اور اہل کشمیر کو حاصل خصوصی تحفظ کا خاتمہ کر کے مقبوضہ کشمیر کو دنیا کی سب سے بڑی جیل میں تبدیل کر دیا گیا، کشمیریوں کے بنیادی انسانی حقوق سلب کر لیے گئے، جس کی یہ ایوان بھرپور الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔

یہ اجلاس سمجھتا ہے کہ کشمیری اقوام متحدہ کے چارٹر کے مطابق حق خودارادیت کے حصول کے لئے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر رہے ہیں۔ مقبوضہ جموں وکشمیر میں 05 لاکھ سے زیادہ کشمیری شہید ہو چکے ہیں، 30 ہزار خواتین بیوہ ہوئیں، 10 ہزار خواتین کی عصمت دری کی گئی اور ہزاروں کشمیری زندگی بھر کے لئے معذور ہو چکے ہیں۔

یہ ایوان عالمی برداری سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ مقبوضہ کشمیر میں جاری انسانیت سوز مظالم کا نوٹس لے اور نوجوانوں کی ٹارگٹ کلنگ خواتین کی عصمت دری جسے بھارت جنگی ہتھیار کے طور پر استعمال کر رہا ہے، کشمیریوں کو معاشی طور پر تباہ کرنے سے روکے اور انسانی حقوق کی تنظیمیں اس سلسلہ میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ اجلاس مسئلہ کشمیر عالمی فورم پر اٹھانے اور بڑے بھائی اور وکیل کا کردار ادا کرنے کے علاوہ کشمیریوں کی سیاسی وسفارتی سطح پر بھرپور حمایت پر اہل پاکستان اور حکومت پاکستان کا شکر گزار ہے۔

یہ اجلاس سمجھتا ہے کہ ایک مضبوط اور خوشحال پاکستان ہی کشمیر کی آزادی کا ضامن ہو سکتا ہے۔ یہ اجلاس اس بات کا یقین دلاتا ہے کہ پاکستان کے دفاع خوشحالی کے لیے کشمیری کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔

یہ اجلاس اس بات پر متفق ہے کہ کشمیری دفاع وطن اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں افواج پاکستان کی پشت پر سیسہ پلائی دیوار کی طرح کھڑے ہیں اور کشمیریوں کا خون بھی اس میں شامل ہے۔ یہ اجلاس افواج پاکستان کے شہداء اور شہداء کشمیر کو خراج عقیدت پیش کرتا ہے اور افواج پاکستان کو دفاع وطن کے لئے دی گئی قربانیوں پر بھرپور خراج تحسین پیش کرتا ہے۔

CamScanner

یہ ایوان یہ مطالبہ کرتا ہے کہ 10 لاکھ سے زائد بھارتی قابض افواج کے ہاتھوں بے گناہ کشمیریوں پر مسلسل ڈھائے جانے والے مظالم، دھمکیاں، ایذا رسانی اور تذلیل کا خاتمہ کیا جائے اور عالمی برداری، اقوام متحدہ اور انسانی حقوق کی تنظیمیں کشمیر پر اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی متعدد قراردادوں پر عملدرآمد کروانے کے لئے اپنا کردار ادا کریں۔

یہ ایوان بھارت سے مذاکرات کی صورت میں پہلے 05 اگست 2019ء کے اقدامات واپس لینے کے لئے پاکستان کے اصولی موقف کی حمایت کرتا ہے جبکہ لاکھوں غیر کشمیریوں کو غیر قانونی طور پر ڈومیسائل جاری کر کے اور انہیں کشمیر میں زمین خریدنے اور کاروبار کرنے کا اختیار دے کر جموں وکشمیر کے آبادیاتی ڈھانچے میں تبدیلی کے اقدامات کو واپس لیئے جانے کا مطالبہ بھی کرتا ہے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ اقوام متحدہ کی سرپرستی میں غیر جانبدارنہ استصواب رائے کے انعقاد کے لئے بامعنی اور فیصلہ کن اقدامات کیئے جائیں، کشمیریوں کو ان کا حق خودارادیت استعمال کرنے کی اجازت دی جائے، میڈیا کی آزادیوں کو سلب کرنے اور جموں وکشمیر میں میڈیا کے بلیک آؤٹ کے لئے بھارت کی طرف سے عائد کی گئی سخت پابندیوں کو ختم کیا جائے۔ کشمیریوں کو اپنے رشتہ داروں سے ملنے کے لئے سرحد پار بغیر کسی پریشانی کے نقل وحرکت کی اجازت دی جائے۔

یہ ایوان مطالبہ کرتا ہے کہ دنیا بھر میں مسئلہ کشمیر پر اپنے موقف اور آواز کو مضبوط کرنے کے لئے کسی بھی بات چیت، مذاکرات، ڈائیلاگ یا حکمت عملی پر کشمیری قیادت کو اعتماد میں لیا جائے۔

یہ اجلاس حماس کے سربراہ عظیم فریڈم فائٹر اسماعیل ہنیہ کے قتل کی شدید الفاظ میں مذمت کرتا ہے۔ یہ اجلاس اسماعیل ہنیہ کو تاریخ کا عظیم مجاہد وحریت پسند قرار دیتا ہے اور فلسطین کی آزادی کے لیے ان کی لازوال قربانیوں پر انہیں خراج عقیدت پیش کرتا ہے۔

اسماعیل ہنیہ کی شہادت پر نہ صرف فلسطینی عوام سراپا احتجاج ہیں بلکہ پورا عالم اسلام ان کی شہادت پر سوگوار ہے۔ اس دکھ کی گھڑی میں کشمیری عوام فلسطینی عوام کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ گزشتہ دس ماہ سے فلسطین میں جاری جنگ جس کے نتیجے میں 40 ہزار سے زائد فلسطینی جن میں بچے، بوڑھے، عورتیں اور جوان شامل ہیں، شہید ہو چکے ہیں اور لاتعداد زخمی ہیں اور لاکھوں کے حساب سے فلسطینی بے گھر ہو چکے ہیں، اسرائیل کی جانب سے فلسطینیوں کی نسل کشی جاری ہے۔ یہ ایوان عالمی برادری بالخصوص عالم اسلام کی خاموشی پر افسوس کا اظہار کرتا ہے۔ اس معزز ایوان کی رائے میں اسرائیل نے تمام بین الاقوامی قوانین کو پاؤں کے نیچے روند ڈالا ہے۔ اسرائیل خطے میں جنگ کو جس طرح بھڑکا رہا ہے وہ عالمی جنگ کا پیش خیمہ ثابت ہو سکتی ہے۔

یہ ایوان اقوام متحدہ، عالمی برداری، یورپی یونین، او آئی سی، عرب لیگ، انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں اور تمام مہذب اقوام سے مطالبہ کرتا ہے کہ فلسطینیوں کی نسل کشی کو روکنے کے لئے اسرائیل پر دباؤ ڈالا جائے اور آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کے لئے کوششیں تیز کی جائیں تا کہ اس مسئلہ کا مستقل حل نکالا جا سکے۔

(حصہ دوئم)

عزت مآب جناب محمد شہباز شریف وزیراعظم اسلامی جمہوریہ پاکستان کا قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر کے اجلاس سے خطاب۔

مظفر آباد۔
04 اگست 2024ء

(امجد لطیف عباسی) 4.8.2024
قائمقام سیکرٹری
قانون ساز اسمبلی آزاد جموں وکشمیر

CamScanner